www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ریاض میں مدیر اعلیٰ کی سود کیس کے فیصلہ پر پریس کانفرنس

رمضان المبارک میں محترم مدیر اعلیٰ مراکش کے مجوزہ پروگرام کی تکمیل کے لئے بیرونِ ملک سفر پر روانہ ہوئے جس میں عمرہ کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ مولانا مدنی جس روز سعودی عرب کے دار الخلافہ ریاض پہنچے، اس سے ایک روز قبل ہی سپریم کورٹ آف پاکستان نے سود کے بارے میں اپنا تاریخ ساز فیصلہ صادر کیا تھا۔ ریاض میں آپ کے پہنچتے ہی ریاض کی جمعیت اہل حدیث نے آپ کے اعزاز میں ہوٹل مرحبا میں افطاری پر ایک استقبالیہ ترتیب دیا، جس میں مولانا مدنی سے اس تاریخ ساز فیصلے کے بارے میں خطاب اور تازہ ترین صورتحال پر تبادلہ خیال کا پروگرام رکھا گیا۔ ساتھ ہی ریاض کے عربی و اردو اخبارات کے صحافیوں کو بھی بریفنگ کے لئے شرکت کی دعوت دی گئی۔

ریاض میں مکتبہ دار السلام کے مدیر جناب عبد المالک مجاہد صاحب کی طرف سے اس تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام سے قبل عبد المالک مجاہد صاحب نے مقدمہ سود کے فل بنچ کے سربراہ جسٹس خلیل الرحمٰن خان کو لاہور میں فون پر، ریاض میں پاکستانی کمیونٹی کی طرف سے اس عظیم الشان اقدام پر مبارکباد پیش کی۔ انکے ساتھی جج حضرات کے اسلامی جذبہ کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ افطاری سے ایک گھنٹہ قبل مولانا مدنی کو رسمی کاروائی کے بعد دعوتِ خطاب دی گئی۔

افطاری کے بعد آپ کو ذرائع ابلاغ کے نمائندوں نے گھیر لیا جو سب سود کے بارے میں پاکستانی عدلیہ کے اس اہم اقدام کی تفصیلات جاننے کے خواہشمند تھے، مولانا مدنی نے سب صحافیوں کو جمع کر کے دو گھنٹے پر مشتمل ایک اجتماعی انٹرویو دیا، جو اسی فیصلے کے نتائج اور اس کے محرکات و مضمرات پر مشتمل تھا۔ آئندہ روز یہ انٹرویو ریاض کے عربی و اردو اخباروں میں نمایاں چھپا سعودیہ کے کثیر الاشاعت اخبار اردو نیوز نے بھی اس کو شائع کیا جس کا اخباری تراشہ پیش خدمت ہے.....

روزنامہ اُردو نیوز، جدہ ۲۷ دسمبر ۱۹۹۹ء

سود کیخلاف سپریم کورٹ کا فیصلہ فوجی حکومت کے لئے خطرہ ہے

اقتصادی ترقی کی راہیں ہموار ہوں گی، سابقہ حکومت کی سود کی وجہ سے کمر ٹوٹ گئی، عبد الرحمٰن مدنی در غیر ملکی مجاہد کا خطاب

ریاض (اخبار نمائندہ) جمعیت اہل حدیث کے مرکزی رہنما حافظ عبد الرحمٰن مدنی نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ نے سود کے فیصلہ کے ذریعہ اسلامی قوانین کی بالادستی کا جو اعلان کیا ہے۔ اس فیصلہ سے ملک کی اقتصادی ترقی کی راہیں ہموار ہوں گی جس میں جمہوری قوتوں اور مسلح افواج کیلئے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ حافظ عبد الرحمٰن مدنی دربار ہوٹل مرحبا میں منعقد ہونے والی افطار پارٹی میں بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے سپریم کورٹ کے فیصلہ کی صداقت ظاہر کر رہے تھے۔ اس موقع پر اہل حدیث کے دیگر اکابرین بھی موجود تھے۔ نظامت کے فرائض محمد اقبال کیلانی نے سرانجام دیئے۔ حافظ عبد الرحمٰن مدنی نے کہا کہ شریعت بیلنٹ نظام میں خود بھی بطور سلطان شامل رہا۔ سابقہ حکومت کا یہ موقف تھا کہ سودی نظام کے خاتمہ کیلئے ہمارے پاس رہنما اصول نہیں ہیں۔ سابقہ حکومت کا خاتمہ بھی اسی بنیاد پر ہوا کہ وہ بیلنٹ اسلام کے نفاذ میں ناکام رہی۔ شریعت کے بل سے حکومت ڈری اور آج اپنے اقتدار سے محروم ہو کر عدالت کے کٹہرے میں کھڑی ہے۔ عبد الرحمٰن مدنی نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کو شخصیت پرستی میں نہ توڑ کر کے پوری دنیا میں پیغام دیا جائے کہ کرو ورنہ۔

عبد الرحمٰن مدنی نے کہا کہ اب یہ ذمہ داری فوجی حکومت پر عائد ہوتی ہے کہ وہ اس فیصلے پر عملی طور پر عدالت عظمیٰ کا ہیبت و دبدبہ بنائے اس کے راستے میں تمام مالی رکاوٹوں کو دور کرنے میں اپنا کلیدی کردار ادا کرے۔ اور سود کے متبادل نظام کو جلد از جلد رائج کرنے کیلئے اقدامات کرے۔ مولانا عبد الخالق مجاہد نے کہا کہ سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ پاکستان میں شخصی اسلامی نظام کے عملی نفاذ کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے اور موجودہ حکومت کے سربراہ جنرل پرویز مشرف اپنی تمام توانائیاں اس فیصلہ کو عملی جامہ پہنانے پر صرف کریں۔

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ